



## رسول اللہ ﷺ اپنی نماز کا آغاز ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر فرمایا کرتے تھے اور الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے قراءت شروع کرتے تھے اور جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو نہ اپنا سر اونچا رکھتے اور نہ اُسے جھکائے رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز کا آغاز ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر فرمایا کرتے تھے اور الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے قراءت شروع کرتے تھے اور جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو نہ اپنا سر اونچا رکھتے اور نہ اُسے جھکائے رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ بالکل سیدھے بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعت کے بعد ”التحيات“ پڑھتے اور جب بیٹھتے تو بائیں پاؤں بچھاتے اور دائیں پاؤں کھڑا رکھتے اور شیطان کی طرح بیٹھتے سے اور درندوں کی طرح اٹھ بچھانے سے منع کرتے نیز نماز سلام سے ختم کرتے

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عائشہ رضی اللہ عنہا اس مبارک حدیث کے ذکر سے نبی ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کر رہی ہیں۔ سنت کی نشروا شاعت اور علم کو ایک دوسرے تک پہنچانے کے مقصد سے بایں طور کہ آپ ﷺ اپنی نماز کا آغاز تکبیر تحریم یعنی ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر فرمایا کرتے تھے اور قراءت کی ابتداء فاتحہ الكتاب کے ذریعے جس کی پہلی آیت الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے اور آپ ﷺ جب قیام کے بعد رکوع میں جاتے تو اپنا سر نہ بہت زیادہ اونچا رکھتے اور نہ اُسے جھکائے رکھتے بلکہ اسے درمیان میں رکھتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سجدہ کرنے سے پہلے سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو دوبارہ سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور ہر دو رکعت کے بعد جب بیٹھتے ”التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ...“ آخر تک پڑھتے اور جب بیٹھتے تو اپنا بائیں پاؤں بچھاتے اور اس پر بیٹھتے اور اپنا دائیں پاؤں کھڑا رکھتے آپ ﷺ اس بات سے منع کرتے کہ نمازی اپنی نماز میں کتے کے بیٹھنے کی طرح بیٹھے بایں طور کہ اپنے دونوں قدموں کو زمین پر بچھادے اور ایڑیوں پر بیٹھ جائے یا دونوں قدموں کو گاڑ کر ایڑیوں پر سرین رکھ کر زمین پر بیٹھ جائے یہ دونوں ہی صورتیں ممنوع ہیں، اسی طرح آپ ﷺ اس بات سے بھی منع فرمایا کہ نمازی نماز میں اپنے دونوں بازوؤں کو بچھائے اور ان دونوں کو سجدہ کی حالت میں پھیلائے درندوں کے اٹھ بچھانے کی طرح اور آپ ﷺ جس طرح نماز کا آغاز اللہ کی بڑائی اور کبریائی سے شروع کرتے تھے اسی طرح وہاں پر موجود فرشتے مصلیوں اور دیگر بندگان رب پر سلام سے اپنی نماز ختم کرتے اس لیے نمازی کے لیے ضروری ہے کہ اپنی دعا میں اس عموم کو حاضر رکھے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

